مختلف حیلوں بہانوں سے ملک کو دیوالیہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سیاسی انتقام کے علاوہ شفاف احتساب کا فقدان ہے۔ قومی خزانے کے غم میں ہلکاں ہونے والے محترم قومی نمائندوں کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اس طرح کے بے مقصد مصارف پر اٹھنے والے اخراجات کی روک تھام اور رشوت ستانی پر قدغن لگانے کو اولیت دی جائے تو یہ قوم پر بڑا احسان ہوگا۔

اگرچہ ٹیکنوکریٹ سیٹوں کے بارے میں حکومت کا نقطہ نظر ہم پر عیاں نہیں تاہم مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں ہم حکومت کو یہ رائے دیتے ہیں کہ

(۱) اگر حکومت این اے کونسل کے حالیہ انتخاب کے بعد علاقے سے روایتی محرومیوں کے ازالے اور مستقبل کے لئے قابل عمل پروگرام مرتب کرنے کی پابند ہو تو منتخب نمائندوں سے باقاعدہ کام لیا جائے۔

(۲) ٹیکنوکریٹ سیٹوں کو بحال رکھنی چاہئے اور اس حقیقت سے چشم پوشی نہیں کرنی چاہئے کہ ماضی میں کئی دفعہ بعض علاقوں میں مذہبی ٹینشن کھل کر اور بعض علاقوں میں درپردہ ہوتا رہا ہے۔ جس سے تعمیر و ترقی کی راہیں مسدود ہوتی رہی ہیں۔ لہذا مذہبی یکجہتی کو برقرار رکھنے کے لئے ہر مکتب فکر سے ایک ایک باصلاحیت مستند عالم دین کو بھی کونسل میں شمولیت کا موقع دیا جائے۔

اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ حکومت خود ایماندار اور باصلاحیت ماہرین و دانشور نامزد کرے یا منتخب ممبروں سے نامزدگان کی اہلیت کے شروط کے تحت نامزد کرائے جائیں۔

جہاں تک خواتین کی سیٹوں کا تعلق ہے وہ شمالی علاقہ کے روایات و اقدار سے کوئی مطابقت نہیں رکھتا کیونکہ ابھی تک اسلام دشمنوں کے ہزار جتن کے باوجود ان علاقوں کی 99% خواتین اپنی چار دیواری کے اندر دین کے عطا کردہ فرائض کی بجاآوری کو سعادت سمجھتی ہیں۔ اور ان کا سیاسی اکھاڑوں میں اتر کر شمع محفل بننے کا کوئی ارادہ نہیں۔ وہ برضا و رغبت فرمان الٰہی ﴿الرجال قوامون علی النساء﴾ کے تحت اپنے حقوق کے لئے مرد نمائندوں پر بھروسہ کرتی ہیں۔ انہیں مردوں سے صنف نازک کے ساتھ متعصّبانہ اور معاندانہ سلوک کرنے کا کوئی خطرہ نہیں۔

نیز یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ گھر ہو یا ملک' مرد اپنی فطری صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر جس قدر خواتین کے حقوق کا تحفظ کر سکتے ہیں اس قدر خواتین خود اپنے حقوق کا تحفظ نہیں کر سکتیں۔ سوائے اس کے کہ خواتین کے حقوق سے مراد ہر فیلڈ میں مردوں کے دوش بدوش کھڑی کر کے انہیں اجتماعی لذت اندوزی کا سامان بنانا ہو۔

لہذا اگر حکومت خواتین کے حقوق کے لئے خواتین نمائندوں پر ہی انحصار کرنے پر مصر ہے تو اس طرح چنی